امثال القرآن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

گمراہی میں پڑنے والوں کی مثال

قُلْ اَنَدْعُو مِنْ دُونِ اللّٰہِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلَى أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَانَا اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيَاطِينُ فِي الْأَرْضِ حَيْرَانَ لَهُ أَصْحَابٌ يَدْعُونَهُ إِلَى الْهُدَى ائْتِنَا قُلْ إِنَّ هُدَى اللّٰہِ هُوَ الْهُدَى وَأُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ (الانعام:71)

کہہ دیجیے کیا ہم اللہ کے سوا ان کو پکاریں جو نہ ہمیں نفع دے سکتے ہیں اور نہ نقصان۔(اگر ایسا ہوا تو) ہم اپنی ایڑیوں پر پھیر دیئے جائیں گے بعد اس کے کہ اللہ نے ہمیں ہدایت دے دی اس شخص کی طرح جسے شیطانوں نے زمین میں حیران کر کے بہکا دیا ہو جبکہ اس کے کچھ ساتھی ہیں جو اسے ہدایت کی طرف بلاتے ہیں کہ آجاؤ ہمارے پاس۔ کہہ دیجیے بے شک اللہ کی ہدایت ہی اصل ہدایت ہے اور ہم حکم دیئے گئے ہیں کہ رب العالمین کے لیے فرمانبردار ہو جائیں۔

دوسری مثال

حُنَفَاءَ لِلّٰہِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰہِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ (الحج :31)

اللہ کے لیے یکسو ہو کر اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنے والے اور جو کوئی اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرے گا تو گویا وہ آسمان سے گر پڑا پھر پرندے اسے اچک لیں گے یا ہوا اسے کسی دور دراز کی جگہ میں گرا دے گی۔

دونوں مثالوں سے حاصل ہونے والے فوائد

- دو راستے ہیں "ایک ہدایت کا راستہ ایک گمراہی کا راستہ "
- ہدایت و گمراہی کا اختیار اللہ کے پاس ہے
- وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے

کرنے کے کام

- ہدایت سب سے قیمتی نعمت ہے ، اللہ سے ہدایت مانگیں۔
- ہدایت کے اسباب اختیار کریں۔
- گمراہی میں پڑنے والوں کاموں سے بچیں۔
- توحید خالص اپنائیں اور شرک سے بچیں ۔

اللھم یا مقلب القلوب ثبت قلبي علی طاعتك

